میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر HIZB UT TAHRIR

پیر، 12 رمضان، 1439ھ | 28/05/2018 | نمبر: PR18039

28 مئی یوم تکبیر کے دن کمزوری کا مظاہرہ:

ٹرمپ کے حکم پر پاکستان کے حکمران خطے میں بھارت کو بالادست قوت بنانے کی راہ ہموار کر رہے ہیں

28 مئی 1998 کو پاکستان نے سات ایٹمی دھماکے کر کے بھارت کے ایٹمی دھماکوں کا منہ توڑ جواب دیا تھا اور اس دن کو یوم تکبیر کا نام دیا گیا۔ لیکن اس سال اس دن کے موقع پر پاکستان کے دفتر خارجہ نے کم سے کم مدافعتی قوت (Minimum Deterrence) رکھنے کی پیشکش کر کے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ پاکستان کے حکمران امریکہ کے اس منصوبے میں اس کا ساتھ دے رہے ہیں جس کا مقصد بھارت کو خطے کی بالادست قوت بنانا ہے۔ اپنی حکمرانی کے لیے واشنگٹن کی مسلسل حمایت کے حصول کی خاطر پاکستان کے حکمرانوں نے مسلسل بھارت کی جارحانہ کارروائیوں کے جواب میں امن اور مصالحت کی پیشکش کی۔ بھارت ایک جانب مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کا قتل عام کر رہا ہے، کسی بوڑھے، بچے یا خاتون کو نہیں بخش رہا لیکن پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت بھارت کو ایٹمی صلاحیت پر مصالحت کی پیشکش کے ساتھ ساتھ اسے معاشی فوائد پہنچانے کے لیے کوشاں ہے۔ بھارت فاٹا اور بلوچستان میں سرحد پار سے دہشت گردی کروا رہا ہے اور لائن آف کنٹرول کے اس طرف ہمارے علاقے پر مسلسل بمباری اور فائرنگ کر رہا ہے لیکن پاکستان کے آرمی چیف اپنے "باجوہ ڈاکٹرائن" کے تحت بار بار بھارت سے بات چیت کی اپنی خواہش کا اظہار کر رہے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اس سال ستمبر میں روس میں شنگھائی کانفرنس تنظیم کے تحت بھارت کے ساتھ مشترکہ فوجی مشقوں کی تیاری بھی کر رہے ہیں۔ اور پاکستان کے حکمرانوں نے "دی سپائی کرونیکلز" (The Spy Chronicles) کتاب کو بھارت کے ساتھ نارملائیزشن کی بحث کو شروع کرنے کے لیے استعمال کیا ہے تاکہ پاکستان اور بھارت میں انتخابات کے بعد بات چیت کے لیے ماحول بنایا جا سکے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ہندو حکمران اشرافیہ کمزوری کا جواب مزید جارحیت سے دیتی ہے اور ہمارے مفادات کو نقصان پہنچاتی ہے۔ ہندو اشرافیہ اس بات کی حقدار نہیں کہ وہ علاقائی امور کی دیکھ بھال کرے جس میں کامیابی کے لیے امریکہ اور پاکستان کی قیادت میں موجود امریکہ کے ایجنٹ کام کر رہے ہیں۔ اس علاقے میں اسلام کی آمد سے قبل ہندو اشرافیہ اپنے ہی لوگوں کو ظلم و جبر کا نشانہ بناتی تھی۔ جب برطانیہ نے اس علاقے پر حملہ اور قبضہ کیا تو اس ہندو اشرافیہ نے استعماری برطانیہ کے جبر میں اس کا بھرپور ساتھ دیا۔ تقسیم کے بعد اس ہندو اشرافیہ نے ہمیں نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ وہ ہندو اشرافیہ جو اپنی سرحدوں میں رہائش پزیر مسلمانوں کو انصاف اور تحفظ فراہم نہیں کرتی وہ کس طرح بنگلادیش، مقبوضہ کشمیر، افغانستان اور پاکستان کے مسلمانوں کو تحفظ فراہم کرے گی؟ لیکن اس کھلی حقیقت کے باوجود پاکستان کے حکمران اکھنڈ بھارت کے قیام کے لیے ہندو اشرافیہ کے سامنے جھکتے چلے جا رہے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ

"مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں" (الممتحنہ:1)۔

ان بے شرم حکمرانوں نے ہندو ریاست کو وہ رعایتیں دیں ہیں جو وہ اپنے بل بوتے پر کسی صورت حاصل نہیں کر سکتی تھی جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُواْ لَكُمْ أَعْدَآءً وَيَبْسُطُوٓاْ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوٓءِ وَوَدُّواْ لَوْ تَكْفُرُونَ

"اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ" (الممتحنہ:2)۔

تو اے مسلمانو! حکمرانوں کے خطرناک ارادوں کو مسترد کر دو اور خطے میں نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے ذریعے اسلام کی بالادستی کے لیے کام کرو۔

اے افواج پاکستان کے افسران! اے محمد بن قاسم، غزنوی، غوری اور اورنگ زیب کے جانشینوں! پاکستان کے حکمران ہندو ریاست کے سامنے مسلمانوں کو محکوم بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں اور اس راہ میں واحد رکاوٹ آپ ہیں۔ وہ ہندو جو مقبوضہ کشمیر میں لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں لیکن کئی دہائیاں گزر جانے کے باوجود انتہائی ہلکے اسلحے سے لیس چند ہزار مسلمان مجاہدین کو شکست نہیں دے سکے تو اندازہ کریں کہ وہ ہندو آپ کا سامنا کیسے کریں گے؟ آج کی عالمی طاقت امریکہ خطے میں اپنی موجودگی برقرار رکھنے کے لیے آپ کی طاقت پر انحصار کر رہی ہے اور وہ اس بات سے خوفزدہ ہے کہ کہیں آپ اسے خطے سے بے دخل نہ کر دیں جیسا کہ ماضی میں آپ نے سوویت روس کو دم دبا کر بھاگنے پر مجبور کر دیا تھا۔ یہودی وجود اس بات سے خوفزدہ ہے کہ کہیں آپ مسجد الاقصی سے آنے والی پکار کے جواب میں فلسطین کے مسلمانوں کو آزادی دلانے کے لیے نکل نہ پڑیں اور مسلم افواج کی قیادت کریں۔ آپ کا صرف ایک وار آپ پر واضح کر دے گا کہ مسلم امت دنیا کی دیگر تمام اقوام پر کس قدر برتری رکھتی ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

يا أيها الذين ءامنوا قاتِلوا الذين يَلونكم من الكفار وَلْيجِدوا فيكمْ غِلْظَةً واعْلَموا أنَّ اللّهَ مع المتقين

"اے اہلِ ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی دیکھیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے" (التوبۃ:123)۔

اس غداری کو روکیں اور اس کو روکنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں تاکہ ہم اسلام کے نور اور انصاف کے ذریعے اپنے خطے میں امن اور تحفظ کا مشاہدہ کر سکیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس